تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 19, 2024

پریس ریلیز

اردو زبان وادب کی تدریس کے موضوع پر اکادمی برائے فروغِ استعدادِ اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی جانب سے مشترکہ یک روزہ قومی سمینار کا انعقاد

اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) نئی دہلی نے اردو زبان وادب کی تدریس: مسائل اور جدید طریقہ کار (ابتدائی، ثانوی اور اعلی ثانوی سطح پر) کے موضوع پر مشترکہ یک روزہ قومی سمینار کا انعقاد کیا۔

سمینار کا افتتاحی اجلاس جامعہ کے سی آئی ٹی کانفرنس ہال میں مورخہ اٹھارہ دسمبر دو ہزار چوبیس کو منعقد ہوا۔ اردو میڈیم کے ذریعہ اردو زبان کی تدریس، آموزش اور تعلیم میں درپیش مسائل اور چیلنجز پر غور وخوض کے لیے سمینار میں ملک بھر سے ممتاز علمی ہستیوں، محققین، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ سمینار میں اردو کو بطور زبان اور بطور ذریعہ تعلیم فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

سمینار کا افتتاحی اجلاس سمینار کے منتظم سیکریٹری ڈاکٹر واحد نظیر کے والہانہ استقبال سے شروع ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فرمائی۔ اپنی استقبالیہ تقریر میں این سی پی یو ایل کی نمائندگی کرتے ہوئے ڈاکٹر کلیم اللہ نے سمینار کی اہمیت و وقعت پر روشنی ڈالی اور مادری زبان کی اہمیت پر زور دیا۔

اجلاس کے دوران معزز مہمانوں کے دست مبارک سے دو اہم کتابوں کی رسم رونمائی بھی عمل میں آئی۔ ڈاکٹر اے واحد نظیر کی کتاب جس کا عنوان 'پیش نامے' تھا اور پروفیسر جسیم احمد، پروفیسر روحی فاطمہ، ڈاکٹر ارم خان اور ڈاکٹر انصار احمد کی مرتب و مدون کردہ کتاب 'نیوٹر ینڈز ان پیڈاگوجی: این ای پی دو ہزار بیس پراسپکٹس اینڈ چیلنجز'۔ کتابوں کے رسم اجرا سے پروگرام کی رونق میں چار چاند لگ گئے۔

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے صدارتی خطبے میں سماجی ولسانی بیداری اور بین تہذیبی مکالمے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی لسانی بوقلمونی کا حوالہ دیا۔

پروفیسر جسیم احمد اعزازی ڈائریکٹر، اے پی ڈی یو ایم ٹی نے طلبہ کی زندگی میں اساتذہ کے رول کی وضاحت کے ساتھ اردو زبان کے فروغ پر توجہ مرکوز کی۔ انھوں نے آموزگاروں کے مطالبات اور اس کے تقاضوں کی تکمیل کے لیے اساتذہ کی مسلسل اور

متواتر پیشہ ورانہ ترقی کی ضرورت کو اجاگر کیا اور کہا کہ ایک اچھے استاد کو لازمی طور پر ایک اچھا محقق بھی ہونا چاہیے۔

کلیدی خطبہ کے مہمان مقرر پروفیسر محمد فاروق انصاری، صدر، ڈی ای ایل نے آج کے تعلیمی اور پیشہ ورانہ تناظر میں مادری زبان کی معنویت پر زور دیتے ہوئے سمینار کے موضوع کا پر مغز جائزہ پیش کیا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، شعبہ تعلیمات نے طلبہ کی ہمہ جہت اور جامع نشو ونما میں زبان کی اہمیت کا ذکر کیا۔ ڈاکٹر حنا آفرین، اسسٹنٹ پروفیسر، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر کے ساتھ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

سمینار کو پانچ تکنیکی اجلاس میں تقسیم کیا گیا تھا اور ہر اجلاس اصل موضوع کے ذیلی عناوین کو دائرہ بحث میں لایا گیا تھا۔ سمینار کے ذیلی عناوین اس طرح تھے: اول۔ اسکولی تعلیم کی مختلف سطحوں پر اردو بطور مضمون اور اردو بذریعہ تعلیم، دوم۔ اعلیٰ تعلیم اور اردو تدریس و آموزش کی صورت حال، سوم۔ تعلیم میں ڈیجٹائزیشن اور مصنوعی ذہانت اور موجودہ صورت حال اور مستقبل کے امکانات اور چہارم۔ اردو میڈیم طلبہ کے لیے کیریئر کے مواقع، چیلنجز اور حل۔

دہلی یونیورسٹی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی جیسی ملک کی مختلف اور اہم یونیورسٹیوں کے علاوہ بھی دیگر اداروں سے ممتاز ماہرین نے یک روزہ قومی سمینار میں شرکت کی۔ پانچ تکنیکی اجلاسوں میں کل چالیس مقالات پڑھے گئے اور ان پر بحث ومباحثے بھی ہوئے۔

سمینار کا اختتام، اختتامی اجلاس پر ہوا جس میں جملہ اجلاسوں کی گفتگو کی تلخیص پیش کی گئی اور اہم نکات کو اجاگر کیا گیا۔ اختتامی اجلاس کی صدارت پروفیسر شہزاد انجم، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کی اور پروفیسر شہپر رسول بطور مہمان خصوصی اجلاس میں شریک ہوئے۔ پروفیسر شہپر رسول نے اپنی گفتگو میں اردو کی ادبی اہمیت اور تعلیم کے میدان میں اس کی اہمیت کو واضح کیا۔

پروفیسر شہزاد انجم نے اردو میڈیم اساتذہ کی پیشہ وارنہ ترقی میں اکادمی کے رول پر زور دیا۔ سمینار کے کوآرڈینیٹرز ڈاکٹر حنا آفرین، اسسٹنٹ پروفیسر اور ڈاکٹر نوشاد عالم مترجم، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کو بحسن وخوبی منعقد کرانے میں اہم رول ادا کیا۔

متعدد ذیلی عناوین کے تحت بہترین مقالہ کا ایوارڈ دیا گیا اور مقالہ نگاروں کو اسناد بھی دی گئیں۔ ڈاکٹر نوشاد عالم کے اظہار تشکر پر اختتامی اجلاس کا اعلان کیا گیا۔

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی